Urdu Research Journal :Refereed Journal for Urdu
ISSN:2348-3687, Issue:26, April-June 2021

ڈاکٹر خلیق انجم کی تحقیقی بصیرت

ڈاکٹر محمد اکمل

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی، لکھنؤ

اردو کے معروف ادیب، ماہر غالبیات، تراجم وفن تعمیر پر خصوصی صلاحیت رکھنے والے اور نامور ناقد و محقق ڈاکٹر خلیق انجم دہلی کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے، خلیق انجم پانچ بہنوں کے اکلوتے بھائی تھے، ان کا ددیہال اور ننیہال دونوں زیور تعلیم سے آراستہ تھا، ان کا تسمیاتی سفر غلام احمد خاں سے ہوتے ہوئے خلیق احمد خاں پھر خلیق اقبال اور اس کے بعد خلیق انجم تک پہنچا، ڈاکٹر خلیق انجم کئی حیثیتوں کے مالک تھے، اردو دنیا میں ان کے مطالعے اور کارناموں کی کئی جہات مسلم ہیں، نام تھا خلیق انجم مگر اپنی حصولیابیوں اور کارناموں کی وجہ سے ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے۔

ڈاکٹر خلیق انجم کا تعلیمی سفر اینگلو عربک اسکول سے شروع ہوا اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے ہوتے ہوئے دہلی یونیورسٹی تک پہنچا۔ خلیق انجم ٹھیٹھ دلی والے تھے، جو دہلوی تہذیب سے مزین اور باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے، خلیق انجم بے حد ذہین، حاضر جواب، خوش گو، شوخ وچنچل اور لاابالی قسم کے انسان تھے، ان کی شخصیت کو چند اقتباسات کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اسلم پرویز اپنے ایک مضمون میں اور شیطان میں لکھتے ہیں۔

> ایک روز انگریزی کی کلاس جاری تھی، مولانا زبیر قریشی جو کبھی سینٹ اسٹیفن کالج کے طالب علم رہے تھے، زور شور سے مینس فیلڈ کی گرامر سے Analysis کا سبق پڑھا رہے تھے کہ ایک لڑکا شلوار قمیص میں ملبوس، پیروں میں چپل پہنے، سر پر بالوں کا گھا بنائے، بغل میں کچھ کتابیں دبائے کلاس روم میں داخل ہوا۔ بظاہر یہ نیو ایڈمیشن کیس تھا۔ مولانا زبیر قریشی نے خلاف عادت اس لڑکے سے اس کے بارے میں کوئی سوال نہیں پوچھا۔ بعد میں اس کا سبب بھی معلوم ہو گیا کہ اس لڑکے سے ان کی عزیز داری تھی۔ مولانا زبیر قریشی نے نو وارد کو ایک خالی بینچ پر بیٹھنے کا اشارہ کرکے Analysis کا سبق پھر وہیں سے شروع کر دیا جہاں سے منقطع کیا تھا۔ میرے برابر کی سیٹ پر عشرت نام کا ایک لڑکا بیٹھتا تھا۔ یہ لڑکا اس سے پہلے پٹودی ہاؤس کی برانچ میں تھا۔ عشرت نے اس لڑکے کے داخل ہوتے ہی کہا اب یہ بھی یہاں آ گیا۔ میں نے پوچھا کون؟ وہ بولا یہی جو ابھی آیا ہے۔ خلیق ہے اس کا نام، بڑا حرامی ہے سالا۔ ۔۔۔ ”خلیق انجم: کثیر الجہات شخصیت مرتبہ انیس دہلوی، (سہ ماہی ایوان ادب کا خصوصی نمبر، ترکمان گیٹ، دلی) 2000ء، ص:15-16

اسی مضمون میں اور شیطان میں دوسری جگہ لکھتے ہیں۔

> مسلم یونیورسٹی کے ممتاز ہاسٹل میں ہم دس گیارہ لڑکوں کا گروپ تھا۔ ہم لوگوں میں ہاسٹل کی لائف